



رسول اللہ ﷺ (مدینہ سے) شجرہ کے راستہ سے نکلتے اور معرس کے راستہ سے داخل ہو تے تھے جب مکہ میں داخل ہو تے تو ثنیہ علیا سے داخل ہو تے اور ثنیہ سفلی سے باہر نکلتے تھے

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ (مدینہ سے) شجرہ کے راستہ سے نکلتے اور معرس کے راستہ سے داخل ہو تے تھے اور جب مکہ میں داخل ہو تے، تو ثنیہ علیا سے داخل ہو تے اور ثنیہ سفلی سے باہر نکلتے تھے

[صحیح] [متفق علیہ]

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی حدیث عید، جمعہ اور دیگر عبادات میں راستہ بدل کر آنے جانے کے استحباب کے موضوع پر صحیح روایت بدلتے کا مطلب یہ ہے کہ مسلمان ایک راستہ سے عبادت کے لیے جائے اور دوسرے راستہ سے واپس آئے مثال کے طور پر وہ دائیں جانب سے جائے اور بائیں جانب سے واپس آئے یہ رسول اللہ ﷺ عیدین میں ثابت ہے جیسا کہ جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ عید کے دن راستہ تبدیل کرتے تھے یعنی ایک راستہ سے جائے اور دوسرے سے واپس آتے اس حدیث میں بھی یہی بیان ہوا ہے علما نے راستہ تبدیل کرنے کی بہت ساری حکمتیں بیان کی ہیں، جن میں چند ایک مشہور یہ ہیں: 1 دنوں راستہ قیامت کے دن اس کے لیے گواہ بنیں گے؛ کیوں کہ قیامت کے دن زمین انسان کے اچھے برے اعمال کی گواہی دے گی اس لیے جب وہ ایک راستہ سے جائے گا اور دوسرے سے واپس آئے گا، تو دونوں راستہ اس بات کے گواہ بن جائیں گے کہ اس نے نماز عید ادا کی تھی 2 عید جیسے اہم ترین اسلامی شعار کے اظہار کے لیے جب ہر طرف بازار بھرجائیں گے اور لوگ شہر کے راستوں میں پھیل جائیں گے، تو اس اسلامی شعار کا اظہار ہوگا عید اسلامی شعار ہے، اس کی دلیل یہ ہے کہ اس کے اظہار اور اعلان کے لیے لوگوں کو صحرا میں نکلنے کا حکم دیا گیا ہے 3 اس کی ایک وجہ مساکین بھی ہیں، جو بازاروں میں کبھی اس راستہ پر ہوتے ہیں، تو کبھی اس راستہ پر ایسے راستہ بدل لیا جائے، تاکہ سب پر صدقہ کیا جا سکے لیکن قریب تر بات یہ ہے کہ اصل وجہ اس شعار کا اظہار ہے؛ تاکہ نماز عید کے لیے نکلنے سے شہر کی تمام سڑکوں سے نماز عید کے شعار کا اظہار ہو جائے تاکہ حج کی بات ہے، تو جیسا کہ اس حدیث میں مذکور ہے، رسول اللہ ﷺ مکہ میں داخل ہوتے وقت راستہ تبدیل کیا؛ مکہ کی اوپری جانب سے داخل ہوئے اور نچلی جانب سے نکلتے اسی طرح عرفہ جاتے وقت آپ ایک راستہ سے گئے اور دوسرے راستہ سے واپس ہوئے علما کا اس مسئلہ میں بھی اختلاف ہے کہ کیا رسول اللہ ﷺ نے یہ بطور عبادت کیا تھا یا اپنے داخل ہونے اور نکلنے کی سہولت کے مدنظر؟ کیوں کہ ممکن ہے کہ اوپری جانب سے داخل ہونا آسان ہو اور نچلی جانب سے نکلنا پہلے موقف کے قائلین کا کہنا ہے کہ یہ سنت ہے کہ مکہ کی اوپری جانب سے داخل ہوا جائے اور نچلی جانب سے نکلا جائے اور یہ بھی سنت ہے کہ عرفہ میں ایک راستہ سے آیا جائے اور دوسرے سے واپس جایا جائے جب کہ کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ معاملہ راستہ کی فراہمی اور آسان ہونے کا ہے جو راستہ سہل لگے، اسے اختیار کیا جائے، بالائی والا ہو یا زیریں والا بہر حال اگر حاجی بالائی حصہ سے داخل ہونے اور زیریں حصہ سے نکلنے کا اہتمام کر سکے، تو یہ بہتر ہے؛ کیوں کہ اگر یہ عبادت ہے، تو ادا ہو گئی اور اگر عبادت نہیں ہے تو کوئی نقصان بھی نہیں ہوا اور اگر ایسا ممکن نہ ہو سکا، تو اس کا مکلف نہیں کیا جائے گا جیسا کہ موجودہ صورت حال ہے آج راستہ یک رخ بنا دینے میں اور اولیاء الامور کی مخالفت بھی ممکن نہیں ہے اور الحمد للہ مسئلہ میں بڑی گنجائش بھی ہے



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

